مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 12th)

SAMPLE PAPER 2023-24

SET-2

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کرلیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر وتحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور وخوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ ان نکات پر عمل درآمد کرکے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جاتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی غلطیوں کو دور کیا جا سکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے بی۔ایس۔ ای۔ایچ، (BSEH) بھوانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔اس لیے صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلئہ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہے یا نہیں۔مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو ہر سیٹ (SET) کے تمام سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تا کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے

بخوبی واقف ہوسکے۔

(9) ممتحن کو چاہیئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم ازکم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو　　　جماعت-بارہویں

کل نمبر:80　　　　　　مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہوئے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے۔	
	(i) 'اردوئے معلیٰ' کیا ہے؟	1
	جواب:(۲) خطوط کا مجموعہ	
	(ii) 'واللہ' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۱) خدا کی قسم	
	(iii) 'زنہار' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۳) ہرگز	
	(iv) غالبؔ کہاں پیدا ہوئے؟	1
	جواب:(۱) آگرہ	
	(v) ''عودِ ہندی'' کس کے خطوط کا مجموعہ ہے؟	1
	جواب:(۴) مرزا غالبؔ	
	(vi) 'ساحل اور سمندر' کس کا سفرنامہ ہے؟	1
	جواب:(۱) احتشام حسین	
	(vii) 'اعتبارِ نظر' کس کی کتاب ہے؟	1
	جواب:(۲) احتشام حسین	
	(viii) 'لمحے' کس کا افسانہ ہے؟	1
	جواب:(۲) بلونت سنگھ	
	(ix) 'ارتقا' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۳) سلسلے وار ترقی	
	(x) 'قدرت' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۱) غیبی طاقت	

	(xi) 'نقوشِ زنداں' کس کے خطوط کا مجموعہ ہے؟ **جواب:(۱) سجاد ظہیر** (xii) 'سکون کی نیند' کس کا افسانہ ہے؟ **جواب:(۱) اقبال مجید** (xiii) 'اس آباد خرابے میں' کس کی آپ بیتی ہے؟ **جواب:(۳) اختر الایمان** (xiv) 'سریلی بانسری' کس کا شعری مجموعہ ہے؟ **جواب:(۱) آرزو لکھنوی** (xv) 'مطلع' کسے کہتے ہیں؟ **جواب:(۲) غزل کے پہلے شعر کو** (xvi) 'غزل' کے آخری شعر کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب:(۱) مقطع**	1 1 1 1 1 1 کل نمبر=16
2.	**مندرجہ ذیل بہت مختصر سوالات کے جواب لکھیے۔** (i) 'زرد پتوں کی بہار' کس کا سفر نامہ ہے؟ **جواب:** رام لعل کا۔ (ii) تنقیدی مضمون کسے کہتے ہیں؟ **جواب:** وہ مضمون جس میں ادب پارے یا فن پارے کی خوبی اور خامیوں کی نشان دہی کی جائے۔ (iii) کلیم الدین احمد کس کا لکھا ہوا خاکہ ہے؟ **جواب:** احمد جمال پاشا کا۔ (iv) اردو کا پہلا افسانہ نگار کسے مانا جاتا ہے؟ **جواب:** منشی پریم چند کو۔	1 1 1 1 کل نمبر=4
3.	انشائیہ 'مچھر' میں انسان کو کیا نصیحتیں کی گئی ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ **جواب:** 'مچھر' انشائیہ میں انسان کو یہ نصیحت دی گئی ہے کہ مچھر جیسے ننھے پرندے کو حقیر یا ذلیل نہیں سمجھنا چاہئے۔ اسی مچھر نے خدائی کا دعوی کرنے والے نمرود بادشاہ کا غرور توڑا اور اس کی خدائی خاک میں ملائی تھی۔ اس کے علاوہ رات میں جاگ کر مچھر انسان کو اللہ تعالی کے ذکر اور عبادت کے لیے بیدار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مچھر کہتا ہے کہ انسان کو غفلت میں نہیں سونا چاہئے بلکہ اللہ تعالی کی عبادت کرنی چاہئے۔	3

4.	مدرسے میں رہنے والی بچی لالی کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟ **جواب**: مدرسے میں رہنے والی بچی لالی ایک صبح مدرسے میں نظر نہیں آئی۔ پہلے مدرسے میں اسے ڈھونڈا گیا، پھر جنگل میں لڑکوں نے اس تلاش کرنا شروع کیا۔ جنگل میں ایک بھٹ کے باہر کچھ خون اور خون میں لتھڑے لالی کے کپڑے اور اس کی کھوپڑی ملی۔ اسے لکڑ بھگا اٹھا کر لے گیا تھا۔	3
5.	فوٹو گرافر' افسانے میں زندگی کی کس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے؟ **جواب**: فوٹو گرافر افسانے میں زندگی کی اس حقیقت کو پیش کیا گیا ہے کہ دنیا کی رنگینی اور ہمیشہ خوبصورت دکھائی دینے والی یہ زندگی فنا ہونے والی ہے۔ دنیا میں چیزیں ہمیشہ ایک جیسی نہیں رہتی۔ زندگی کتنی ہی شاندارارورنگارنگ ہو ہر دم اس پر فنا کا سایہ منڈلاتا رہتا ہے۔ موت برحق ہے اور زندگی میں عروج وزوال کا سلسلہ لگا رہتا ہے۔	3
6.	چیرویاکوف کی موت کا سبب کیا تھا؟ جواب: چیرویاکوف نے محسوس کیا کہ اس کی چھینک سے جنرل کو تکلیف پہنچی ہے چنانچہ اس نے تھیٹر میں ہی دو بار اس سے معافی مانگی۔ اور جب جنرل نے اس کی بات نہیں سمجھی تو وہ پھر دو مرتبہ الگ الگ دن جنرل کے دفتر تر پہنچا اور بتایا کہ وہ معذرت خواہ ہے، اسے بے حد شرمندگی ہے لیکن جنرل نے سمجھا کہ یہ شخص اس کا مذاق اڑا رہا ہے۔ اس لیے اس نے پوری بات سنے بغیر اسے اپنے دفتر سے باہر نکال دیا۔ چیرویاکوف کو شدید احساس ہوا کیوں کہ وہ ایک صاحبِ اخلاق انسان تھا۔ اسے لگا کہ جنرل نے اس کی معذرت کو مذاق اڑانا سمجھا۔ اسی احساس کو لیکر وہ گھر پہنچا۔ اسے جنرل کے رویے سے شدید صدمہ پہنچا تھا۔ اسی پریشانی کے عالم می وہ وردی پہنے پہنے صوفے پر لیٹ گیا اور مر گیا۔	3
7.	مندرجہ ذیل محاوروں کا مطلب لکھ کر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔	
	(i) گھر کے گھر بے چراغ ہو جانا: جواب: کوئی باقی نہ رہنا۔ دہلی میں 1857 کے انقلاب کے بعد گھر کے گھر بے چراغ ہو گئے۔	1
	(ii) عید کا چاند ہونا: جواب: بہت دنوں بعد دکھائی دینا۔ تم تو عید کے چاند ہو گئے ہو، بڑے دنوں بعد ملے۔	1
	(iii) باغ باغ ہونا: جواب: بہت زیادہ خوش ہونا: بارہویں جماعت میں اچھے نمبر حاصل کر طلبہ وطلبات کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔	1
		کل نمبر:3

   2 4 1 1 کل نمبر=8	غالبؔ کی خطوط نگاری پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ یا سفر نامہ کی تعریف اور اس کے فن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	8.
   2 4 1 1 کل نمبر=8	آپ بیتی 'اس آباد خرابے میں' پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ یا 'سکون کی نیند' افسانے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	9.
   2 4 1 1 کل نمبر=8	'روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے' نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ یا نظم کسے کہتے ہیں؟ اس کے فن اور اقسام پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	10.

نمبر شمار	سوال / جواب	نمبر
11.	’مچھر‘ انشائیہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ یا احتشام حسین کی حیات وخدمات پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (i) تمہید وتعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان وبیان (iv) اختتام	2 4 1 1 کل نمبر=8
12.	اپنے والد صاحب کے نام ایک خط لکھیے جس میں تعلیمی سفر پر جانے کے لیے رقم کا مطالبہ کیا گیا ہو۔ **جواب:** ☆ابتدائیہ: (مکتوب نگار اور مکتوب الیہ کا پتا، تاریخ اور القاب وآداب) ☆نفسِ مضمون ☆اختتام یا میرا اسکول اور عید الفطر میں سے کسی ایک موضوع پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ **جواب:** ☆تمہید ☆نفسِ مضمون ☆زبان وبیان ☆اختتام	3 5 1 کل نمبر=8 یا 2 4 1 1 کل نمبر=8

13.	مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصہ کی تشریح سیاق وسیاب کے ساتھ لکھیے ۔ (الف) خدا جانے تھے ان لوگوں میں کیا کیا جوہرِ قابل؟ خدا معلوم رکھتے ہوں گے یہ ذہنِ رسا کیسے؟ خدا ہی کو خبر ہے کیسے کیسے ہوں گے صاحبِ دل؟ خدا کو معلوم ہوں گے بازوئے زور آزما کیسے؟ (ب) دونوں جولاں گاہِ جنوں ہیں بستی کیا ویرانہ کیا اٹھ کے چلا جب کوئی بگولا، دوڑ پڑا دیوانہ بھی حسن وعشق کی لاگ میں اکثر چھیڑ اُدھر سے ہوتی ہے شمع کا شعلہ جب لہرایا اڑ کے چلا پروانہ بھی **شعری حصے کا سیاق وسباق:** **شعری حصے کی تشریح:**	2 3 کل جوڑ=5

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆